#BabaFareed #BijliLota #BahishtiDarwazah
BABA Fareed ka Bijli LOTA ??? Bahishti DARWAZAH ??? Chishti RASOOL ??? (Engineer Muhammad Ali Mirza)

بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے لوٹے کی بجلی

بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے لوٹے کی بجلی

مرزا جونئیر جہلمی سے اس کے کمرے میں سوال کیا گیا اس سوال کو ہم من وعن یہاں پیش کرتے ہیں اور جواب کا ابتدائی کچھ حصہ بھی پیش کرتے ہیں، اس سوال کو اور جواب کو سن کر مجھے بہت زیادہ حیرت ہوئی، حیرت سائل پر بھی ہوئی اور مسئول عنہ پر بھی وہ اس لیے کہ

"جو سوال کیا گیا ہے اس کا فی الحقیت وجود ہی نہیں ہے؟"

جب سوال اور اعتراض کا وجود ہی نہیں ہے تو پھر مسئول عنہ نے ایسے لایعنی سوال پر آدھا گھنٹہ جو گفتگو کی ہے وہ بھی لایعنی ہے۔ اس سوال کا جواب یہ بنتا تھا کہ:

"یہ عقیدہ تو ہم نے پہلے کہیں نہیں سنا نہ کسی عالم دین کی کسی کتاب میں پڑھا، فقط"

لیکن کیا ہے کہ مرزا جونئیر صاحب اپنی فطرت سے باز نہیں آسکتے انہوں نے اسلام دشمنی کی تمام حدود کو عبور کر لیا ہے اور یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ اب بے بنیاد اور غلط چیزوں کو مسلمانوں سے منسوب کرتے چلے جا رہا ہے اور ان کو کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں ہے آئیے پہلے سوال دیکھئے اور پھر جواب اور اس کے بعد ہمارا تبصرہ پڑھیئے:

سوال:

ہمارے ہاں یہ بات بہت زیادہ مشہور ہے بلکہ عوام الناس کا عقیدہ ہے کہ بارش سے پہلے جو آسمانی بجلی کڑکتی ہے وہ بجلی بابا فرید گنج شکر پاک پتن والے بزرگوں نے ایک لوٹے میں بند کی ہوئی ہے یہی وجہ ہے کہ بجلی لوٹے میں حرکت کرتی ہے تو اس کی آواز آتی ہے تو جب کوئی یہ آواز سنے تو فوراً کہے" یا بابا فرید شکر گنج کردے بجلی بند" بس یہ کہتے ہی بجلی کڑکنا بند ہو جاتی ہے پلیز اس عقیدے کے متعلق ہماری جاہل عوام کو ایجوکیٹ فرمائیں شکریہ

مرزا جونئیر پلمبر کا جواب:

جاہل عوام سے تو ہم ایک رکویسٹ کریں گے کہ" مرنے سے پہلے ایک مسلماں کر لے اس پر غور۔کتابوں کا خدا اور ہے بابوں کا خدا اور" یہ بالکل جھوٹ ہے اور میرا معصومانہ سوال ہے کہ بابا فرید گنج شکر کو آل موسٹ فوت ہوئے سیون ہنڈرڈ ایر ہو چکے ہیں آج چودہ سو اکتالیس ہجری چل رہی ہے تو کیا انہوں نے بجلی دریافت کی بجلی کو تو دنیا میں ڈھائی تین سو سال ہوئے ہیں فیرڈے نے سب سے پہلے ابزرو کیا تھا............الخ

مرزا جونئیر کا طریقہ واردات یہ ہے کہ مسلمانوں میں فتنہ وفساد بپا کرنے کے لیے مسالک و مکاتب فکر کے مابین باہم نزاعی مسائل کو ہوا دے رہا ہے تا کہ مسلمانوں میں فرقہ بازی ہو سکے اور یہ لوگ آپس میں لڑائی جھگڑا کریں۔جس کا سراسر فائدہ قادیانی مرزائی اٹھا رہے ہیں۔مرزا سینئر یعنی مرزا غلام قادیانی کے اغراض و مقاصد بھی یہی تھی کہ مسلمانوں میں فتنہ و انتشار کی فضاء قائم کر دی جائے تا کہ یہ لوگ آپس میں ہی الجھتے رہیں اور میرے دعویٰ جات کے رد پر کام نہ کر پائیں۔مرزا جونئیر کی وڈیوز کو دیکھنے کے بعد بھی یہی لگتا ہے کہ یہ

اس شخص کا ایجنڈا اسلام دشمنی پر مبنی ہے۔

نبی غیب داں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش گوئی کی تھی اور اس پیش گوئی کا مصداق مرزا جونئیر جہلمی بھی ہے، حدیث پاک ملاحظہ فرمائیں:

نبی غیب داں صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی پیش گوئی

جب کوئی عالم ربانی نہ بچے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے۔ ان سے جب دینی مسائل پوچھے جائیں گے تو وہ علم کے بغیر فتویٰ دے دیا کریں گے۔ اس طرح خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: "إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا"۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ علم کو اس طرح نہیں اٹھا لے گا کہ اس کو بندوں سے چھین لے۔ بلکہ وہ (پختہ کار) علماء کو موت دے کر علم کو اٹھائے گا۔ حتیٰ کہ جب کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے، ان سے سوالات کیے جائیں گے اور وہ بغیر علم کے جواب دیں گے۔ اس لیے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

(صحیح بخاری:100،صحیح مسلم:2674)

اس حدیث پاک کو دیکھیں اور مرزا جہلمی کو دیکھیں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ ایک شخص جو کہ علمی طور پر پلمبر ہے اور لوہے کا علم رکھنے والا تھا آج اس نے داڑھی شریف رکھ کے عمامہ شریف باندھ کر علماء کا حلیہ اختیار کر کے اپنے ایک کمرے میں بیٹھ کر لوگوں کے سوالات کے جوابات دے رہا ہے حالانکہ مرزا جہلمی پرلے درجہ کا جاھل مطلق ہے۔

عہد نبوت سے ہی لوگ بڑے علماء اور فقہاء سے علم حاصل کرتے چلے آئے ہیں۔مگر ایک ایسے وقت کی بھی خبر دی گئی کہ جب کم فہم،کم علم اور چھوٹے لوگ اس منصب پر قابض ہو جائیں گے۔لوگ انہی سے فتویٰ طلب کریں گے اور وہ فتوے جاری کریں گے۔علماء کی قلت ہو جائے گی یہاں تک کہ چھوٹے اور جاہل لوگوں سے علم حاصل کیا جائے گا۔وہ فتوے دیں گے،خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے جیسا کہ سابقہ نشانی میں ذکر ہوا۔

قَالَ: الْجُمَحِيّ،وَالصَّوَابُ هُوَ الْجُمَحِيُّ، هَذَا قَوْلُ ابْنِ صَاعِدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ ثَلَاثًا: إِحْدَاهُنَّ أَنْ يُلْتَمَسَ الْعِلْمُ عِنْدَ الْأَصَاغِرِ "

سیدنا ابو امیہ جمحی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”قیامت کی نشانیوں میں سے تین ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ: علم اصاغر (علمی طور پر چھوٹے) کے ہاں ڈھونڈا جائے گا۔“

(المعجم الکبیر للطبرانی،الحدیث رقم:۱۷۵۳۶،الزہد والرقائق لابن المبارک رقم:۶۱۔قال

الألبانی صحیح انظر السلسلۃ الصحیحۃ ج ۲ رقم الحدیث ۶۹۵)

أَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: »لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ أَصَاغِرِهِمْ، فَذَلِكَ حِينَ هَلَكُوا

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہا:

”لوگ خیر خیریت سے رہیں گے جب تک اُن کو علم اصحابِ رسول اللہؐ سے پہنچتا رہے گا، اور ان کے بڑوں سے پہنچتا رہے گا۔ ہاں پھر جب ان کو علم اُن کے اصاغر (چھوٹوں) کے پاس سے آنے لگے گا تو یہ وہ وقت ہو گا جب وہ ہلاک ہوں گے“

(المعجم الکبیر للطبرانی الأثر رقم: ۸۵۱۱، کتاب الزہد والرقائق لابن المبارک، الأثر رقم: ۸۰۲)

نئی نئی باتیں قیامت کی نشانی

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ، يَأْتُونَكُمْ بِبِدَعٍ مِنَ الْحَدِيثِ، بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ، فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يَفْتِنُونَكُمْ

ترجمہ: ”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانہ میں ایسے ایسے دجال اور کذاب ہوں گے جو تمہیں ایسی ایسی باتیں سنائیں گے جو نہ تم نے کبھی سنی ہوں گی نہ تمہارے باپ دادا نے۔ پس ان سے بچو! ایسا نہ ہو کہ تمہیں گمراہ کر دیں یا فتنہ میں ڈال دیں“۔

(مسند احمد، رقم الحدیث 8596)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو لوگ ایسے نظریات پیش کرتے ہیں جو امت کی گذشتہ صدیوں میں کبھی نہیں سنے گئے وہ دجال وکذاب ہیں انکار حدیث کا نظریہ بھی اسی قسم کا ہے۔

مسلمانوں میں فتنہ پھوٹ ڈالنے والے کو قتل کر دو

صحیح مسلم میں فرمانِ نبوی ﷺ ہے:

مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ

"کوئی شخص تمہارے پاس آئے اور تم اپنے معاملے میں ایک شخص پر متفق ہو۔ تم میں پھوٹ ڈالنا چاہے تمہاری اجتماعیت کو پارہ پارہ کرنا چاہے تو اسے قتل کر دو۔"

بدامنی اور فتنے کے زمانے میں نبی کریم ﷺ نے ہمیں یہی تلقین فرمائی ہے کہ ہم اتحاد و یگانگت اور نظم وضبط کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔

سنی سنائی بات کو آگے پیش کرنا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کافی ہے آدمی کے جھوٹا ہونے کیلئے یہ کہ جو سنے اس کو بیان کرے"۔

(صحیح مسلم رقم الحدیث 7)

مرزے کا ایک یہی کام ہے کہ سنی سنائی باتوں پر فتویٰ دے دیتا ہے اور ایسے

لوگوں کے بارے مخبر صادق ﷺ نے فرما دیا کہ یہ جہنمی ہیں ہم کہہ سکتے ہیں کہ مرزا من مانی جہنمی ہے۔

توجہ فرمائیں!

یہ ای بک ہر خاص و عام کے استفادہ کے لیے ہے اس کو آپ جہاں چاہے اپ لوڈ کر سکتے ہیں ادارہ کی جانب سے اجازتِ عام ہے۔ نیز فتنہ جہلمی کی سرکوبی کے لیے ہمارا ساتھ دی جئے اور ادارہ کے کتب و رسائل کی اشاعت میں حصہ لی جئے تا کہ ملک کے طول و عرض میں لٹریچر پہنچایا جائے اور اس فتنہ کا باب بند کیا جائے۔

آپ کے تعاون کا بہت شکریہ

مُفتی سیّد مُبشر رضا قادری
مُنتظِمِ اعلیٰ ختمِ نبوّت فورم
وٹس ایپ نمبر +92-3247448814